نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

وزیر زراعت ولائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی سے امریکی قونصل جنرل کرسٹین کے ہاکنز کی ملاقات

ملاقات میں ایگری ای میکنائزیشن، جدید ٹیکنالوجی، جی ایم او سیڈ، انسداد سموگ اقدامات، پیسٹی سائیڈز اور فرٹیلائزر ایکٹ بارے دوطرفہ تبادلہ خیال کیا گیا سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو بھی موجود تھے۔

لاہور، 07 نومبر 2024: وزیر زراعت ولائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی سے لاہور میں امریکی قونصل جنرل کرسٹین کے ہاکنز (Kristin K Hawkins) نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ایگری ای میکنائزیشن، جدید ٹیکنالوجی، جی او ایم سیڈ، انسداد سموگ اقدامات، پیسٹی سائیڈز اور فرٹیلائزر ایکٹ بارے دوطرفہ تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو بھی موجود تھے۔

وزیر زراعت ولائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ پنجاب زراعت کے شعبہ میں امریکہ کے تجربات سے استفادہ کرنا چاہتا ہے۔ خصوصاً "کاٹن اور سویابین کی پیداوار بڑھانے کے لیے ہمیں آپ کا تعاون درکار ہے۔ انھوں نے کہا کہ یو ایس ایڈ کے تحت پنجاب کے ایگریکلچر پراجیکٹس میں امریکی مالی امداد و معاونت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب حکومت کا فوکس زرعی شعبہ کی ترقی پر مرکوز ہے جس کے لیے بھرپور اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 400 ارب روپے کی خطیر رقم سے "ٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچر پروگرام" پر عملدرآمد جاری ہے جس کے رواں سال میں کسان کارڈ کے ذریعے کاشتکاروں کو 150 ارب روپے کے بلاسود قرضے فراہم کئے گئے ہیں۔ سموگ کے ایشو کا دیرپا حل میکنائزیشن ہے جس کو کنٹرول کرنے کے لیے حکومت نے بروقت اقدامات کئے ہیں۔ رواں سال میں کسانوں کو 60/40 کی سبسڈی پر سپر سیڈرز فراہم کئے ہیں جبکہ مجموعی طور پر 5 ہزار سپر سیڈرز منظور ہوئے ہیں۔ اس حوالے سے کاشتکاروں کو ایجوکیٹ کرنے کے علاوہ ان پر جرمانہ اور ایف آئی آرز بھی درج کی جا رہی ہیں۔ حکومت پنجاب جدید زرعی مشینری کی رینٹل سروسز کا پروگرام بہت جلد شروع کرنے جا رہی ہے جہاں پر تمام مشینری سبسڈی ریٹ پر کسانوں کو دستیاب ہو گی۔ وزیر زراعت نے کہا کہ پنجاب کے ہر ڈسٹرکٹ میں ایگری مالز قائم کئے جائیں گے جہاں پر کسانوں کو معیاری سیڈ، فرٹیلائزر اور پیسٹی سائیڈز سبسڈی پر دستیاب ہوں گے۔ مشینری خریدنے کے علاوہ کرایہ پر لینے کی سہولت بھی میسر ہو گی۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ پنجاب حکومت کسانوں کو 9500 ٹریکٹرز فی ٹریکٹر 10 لاکھ روپے سبسڈی پر فراہم کر رہی ہے۔ کسانوں کے الیکٹرک ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقل کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ تمام انیشیٹیوز کا مقصد کسانوں کی فصلوں کی پیداواری لاگت کو کم کر کے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرنا ہے۔ سید عاشق حسین کرمانی نے مزید کہا کہ فرٹیلائزر اور پیسٹی سائیڈز کے نمونوں کی جانچ کے لیے ایک جدید لیب لاہور میں بنائی جا رہی ہے۔

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے اس موقع پر کہا کہ پنجاب حکومت کی اولین ترجیح زراعت ہے۔ افتخار علی سہو نے کہا کہ حکومت ترمیم شدہ پیسٹی سائیڈز اور فرٹیلائزر ایکٹ کے لیے انڈسٹری کے تمام اسٹیک ہولڈرز سے بات چیت جاری رکھے ہوئے ہے اور باہمی مشاورت سے بہت جلد دونوں ترمیمی ایکٹ پنجاب اسمبلی سے پاس کروالئے جائیں گے۔ اجلاس میں کنسلٹنٹ محکمہ زراعت پنجاب محمد انجم علی اور ڈائریکٹر جنرل زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں نے بھی شرکت کی۔

☆☆☆☆